نظام وقف کے فضل و برکات

انسان اپنی زندگی میں کسی بھی چھوٹے یا بڑے سفر کے لئے آغاز سے قبل ہی اس کے راستے کی معلومات حاصل کرتا ہے۔وہ راستہ آسان ہے یا مشکل۔اس میں کس قدر تکالیف اور مشکلات پیش آسکتی ہیں۔کیااس راستے پر چلنے والوں نے مجھ سے پہلے لوگوں نے منزل پالی یا وہ راہ میں ہی رہ گئے۔وغیرہ وغیرہ

یہی معاملہ انسان کو اپنی حقیقی زندگی میں بھی پیش آتا ہے۔ہر انسان کو یہاں اپنے خالق دا سے ملنے اور اس کی رضا پانے کا سفر درپیش ہے۔اس کے لئے وہ دن رات کوشاں ہے۔

خداتعالیٰ نے اس بابت آسانی سے منزل پانے اور یقینی اور یقینی طور پر اپنے مقصد کو حاصل کر لینے کا طریق بھی خود ہی بتا دیا ہے۔

اور وہ طریق ہے کہ اپنی زندگی اس خداکے دین کی خدمت اور اس کی مخلوق اور ساری انسانیت کی بھلائی کے لئے وقف کر دے۔

اب زندگی وقف کرنا ہے کہ

قرآن بتاتا ہے۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

یعنی تم اعلان عام کرکے اس پر سختی سے قائم ہو جاؤ اپنے عمل سے ثابت کردو کہ میری عبادت، میری قربانی اور میرا زندہ رہنا اور میرا مرنا اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔پس اس اعلان اور عہد کے بعد وہ قادر اور مالک خدا اس کی ہر طرح دستگیری کرتا ہے اس کو اپنے چھوٹے اور کمزور بچے کی طر اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے۔اس کی خارق عادت مدد فرماتا ہے اور زندگی میں قدم قدم پر اس کو اپنی خاص نعماء بکثرت عطا فرماتا ہے۔

اگر کوئی یہ کہے کہ اس کا ثبوت کیا ہے کہ وقف کرنے کے بعد یہ سب کچھ ملتا ہے تو اس کا جواب وہ تمام ہستیاں ہیں ان کی زندگیاں اور ان کے کارنام اور ان کی اولاد ہیں جنہوں نے اپنی زندگیاں خدا کی راہ میں وقف کر دیں۔

وہ خوش قسمت کون ہے وہ سارے انبیاء تھے ان کے صحابہ تھے اور وہ سارے مبلغین اور ہر دور میں وقفِ زندگی کی تحریک پر لبیک کہنے والے اور اپنی اولادوں کو پیش کرنے والے لوگ ہیں۔یہ سفر حضرت آدم سے شروع ہوا۔پھر تاریخ کے اوراق ہمیں اس بابت کئی اور نام بتاتے ہیں۔مثلاً حضرت ابراہیمؑ جو خود بھی بہت بڑے واقف زندگی تھے انہوں نے اپنے بیٹے کو خدا کی راہ میں وقف کیا۔وہ اسماعیل جنہوں نے محض خدا کے حکم کی تعمیل میں بے آب و گیاہ وادی میں بغیر کسی ظاہری حفاظتی سامان کے اپنی والدہ کے ساتھ قیام کیا۔وہ محمد ﷺ جنہوں نے اپنی ساری زندگی کا ایک ایک لمحہ اس راہ میں خرچ کر دیا بلکہ اس کا حق ادا کر دیا۔

آج کروڑوں اربوں مسلمان ان تمام انبیاء کا انتہائی احترام کے ساتھ ذکر کرتے ہیں۔ہمارے نبی ﷺ اور آپ کی آل پر دن رات کی ہر گھڑی میں درود و سلام بھیجا جار ہا ہے۔

الغرض اس دور میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قائم کردہ جماعت میں وقف زندگی نہایت منظم اور بابرکت نظام قائم ہے جو اب خداکے فضل سے اپنی کامیابیوں اور فضل و برکات پھیلانے میں سو سال کا عرصہ پورا کر چکا ہے۔

اس راہ میں زندگی وقف کرنے والوں کو خدا کے مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حیاۃ طیبہ عطا ہونے کی خوشخبری دی ہے۔

آج ہزاروں واقفین زندگی کو خلیفۃ المسیح کی مقبول بارگاہ دعاؤں کا تحفہ اور سہارا حاصل ہے جو یہاں کے علاوہ کہیں بھی اور میسر نہیں۔خداتعالیٰ ہمیں وقف زندگی کی راہ کو سمجھنے اور اسکے خدادا فضائل و برکات کو کماحقہ سمیٹنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔